



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

استفتاآت کے جوابات / موسیقی اور غنا

موسیقی اور غنا

موسیقی اور غنا

س ۱۱۲۸: حلال اور حرام موسیقی میں فرق کرنے کا معیار کیا ہے؟ آیا کلاسیکی موسیقی حلال ہے؟ اگر ضابطہ بیان فرمادیں تو بہت اچھا ہوگا۔

ج: وہ موسیقی جو عرف عام میں لہو و لعب، راہ خدا سے منحرف کرنے والی اور عیاشی اور شراب و کباب کی محافل سے مناسبت رکھتی ہو وہ حرام ہے اور حرام ہونے کے لحاظ سے کلاسیکی اور غیر کلاسیکی میں کوئی فرق نہیں ہے اور موضوع کی تشخیص کا معیار خود مکلف کی عرفی نظر ہے اور جو موسیقی اس طرح نہ ہو بذات خود اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س ۱۱۲۹: ایسی کیسٹوں کے سننے کا حکم کیا ہے جنہیں سازمان تبلیغات اسلامی یا کسی دوسرے اسلامی ادارے نے مجاز قرار دیا ہو؟ اور موسیقی کے آلات کے استعمال کا کیا حکم ہے جیسے، سارنگی، ستار، بانسری وغیرہ؟

ج: کیسٹ کے سننے کا جواز خود مکلف کی تشخیص پر ہے لہذا اگر مکلف کے نزدیک متعلقہ کیسٹ کے اندر عیاشی اور شراب و کباب کی محافل سے مناسبت رکھنے والی لہوی اور راہ خدا سے منحرف کرنے والی موسیقی اور غنا نہ ہو اور نہ ہی اسکے اندر باطل مطالب پائے جاتے ہوں تو اسکے سننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ فقط سازمان تبلیغات اسلامی یا کسی اور اسلامی ادارے کی جانب سے مجاز قرار دینا اسکے مباح ہونے کی شرعی دلیل نہیں ہے لہو اور گناہ کی محافل سے مناسبت رکھنے والی مطرب اور لہوی موسیقی کے لئے موسیقی کے آلات کا استعمال جائز نہیں ہے البتہ معقول مقاصد کے لئے مذکورہ آلات کا جائز استعمال اشکال نہیں رکھتا۔ اور مصادیق کی تعیین خود مکلف کی ذمہ داری ہے۔

س ۱۱۳۰: لہوی موسیقی سے کیا مراد ہے؟ اور لہوی اور غیر لہوی موسیقی کی تشخیص کا راستہ کیا ہے؟

ج: راہ خدا سے منحرف کرنے والی لہوی موسیقی وہ ہے جو اپنی خصوصیات کی وجہ سے انسان کو خداوند متعال اور اخلاقی فضائل سے دور کرتی ہے اور اسے گناہ اور بے قید و بند حرکات کی طرف دھکیلتی ہے۔ اور موضوع کی تشخیص کا معیار عرف عام ہے۔

س ۱۱۳۱: کیا آلات موسیقی بجانے والے کی شخصیت، بجانے کی جگہ یا اس کا ہدف و مقصد موسیقی کے حکم میں دخالت رکھتا ہے؟

ج: فقط وہ موسیقی حرام ہے جو لہوی راہ خدا سے منحرف کرنے والی اور لہو و گناہ کی محافل سے مناسب ہو البتہ بعض اوقات آلات موسیقی بجانے والے کی شخصیت، اسکے ساتھ ترم سے پیش کیا جانے والا کلام، محل یا اس قسم کے دیگر امور ایک موسیقی کے حرام اور راہ خدا سے



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

منحرف کرنے والی لہوی موسیقی یا کسی اور حرام عنوان کے تحت داخل ہونے میں مؤثر ہیں مثال کے طور پر ان چیزوں کی وجہ سے اس میں کوئی مفسدہ پیدا ہو جائے۔

س ۱۱۳۲: کیا موسیقی کے حرام ہونے کا معیار فقط لہو و مطرب ہونا ہے یا یہ کہ بیجان میں لانا بھی اس میں مؤثر ہے؟ اور اگر کوئی ساز، موسیقی سننے والے کے حزن اور گریہ کا باعث بنے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور ان غزلیات کے پڑھنے کا کیا حکم ہے جو راگوں سے پڑھی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ موسیقی بھی ہوتی ہے۔

ج: معیار یہ ہے کہ موسیقی بجانے کی کیفیت اسکی تمام خصوصیات کے ساتھ ملاحظہ کی جائے اور یہ دیکھا جائے کہ کیا یہ راہ خدا سے منحرف کرنے والی لہوی اور فسق و گناہ کی محافل سے مناسبت رکھنے والی موسیقی ہے؟ چنانچہ جو موسیقی طبیعی طور پر لہوی ہو وہ حرام ہے چاہے جوش و بیجان کا باعث بنے یا نہ۔ نیز سا معین کے لئے موجب حزن و اندوہ و غیرہ ہو یا نہ۔ اور موسیقی کے ہمراہ مجالس لہو و لعب کے ساتھ سازگار آواز اور غنا کے ساتھ گائی جانے والی غزلوں کا گانا اور سننا بھی حرام ہے۔

س ۱۱۳۳: غنا کسے کہتے ہیں اور کیا فقط انسان کی آواز غنا ہے یا آلات موسیقی کے ذریعے حاصل ہونے والی آواز بھی غنا میں شامل ہے؟

ج: غنا انسان کی اس آواز کو کہتے ہیں کہ جسے گلے میں پھیرا جائے اور مجالس لہو و گناہ کے مناسب ہو اس صورت میں گانا اور اس کا سننا حرام ہے۔

س ۱۱۳۴: کیا عورتوں کے لئے شادی بیاہ کے دوران آلات موسیقی کے علاوہ برتن اور دیگر وسائل بجانا جائز ہے؟ اگر اسکی آواز محفل سے باہر پہنچ کر مردوں کو سنائی دے رہی ہو تو اسکا کیا حکم ہے؟

ج: جواز کا دارو مدار کیفیت عمل پر ہے کہ اگر وہ شادیوں میں رائج عام روایتی طریقے کے مطابق ہو، لہو و لعب میں شمار نہ ہوتا ہو اور اس پر کوئی مفسدہ بھی مترتب نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س ۱۱۳۵: شادی بیاہ کے اندر عورتوں کے ڈفلی بجانے کا کیا حکم ہے؟

ج: آلات موسیقی کا لہوی اور راہ خدا سے منحرف کرنے والی موسیقی بجانے کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

س ۱۱۳۶: کیا گھر میں غنا کاسننا جائز ہے؟ اور اگر گانے کا انسان پر اثر نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: غنا کاسننا مطلقاً حرام ہے چاہے گھر میں تنہا سنے یا لوگوں کے سامنے، متاثر ہو یا نہ ہو۔

س ۱۱۳۷: بعض نوجوان جو حال ہی میں بالغ ہوئے ہیں انہوں نے ایسے مجتہد کی تقلید کی ہے جو مطلقاً موسیقی کو حرام سمجھتا ہے چاہے یہ موسیقی اسلامی جمہوری (ایران) کے ریڈیو اور ٹیلیویژن سے ہی نشر ہوتی ہو۔ مذکورہ مسئلہ کا حکم کیا ہے؟ کیا ولی فقیہ کا حلال موسیقی کے سننے کی اجازت دینا حکومتی احکام کے اعتبار سے مذکورہ موسیقی کے جائز ہونے کے لئے کافی نہیں ہے؟ یا ان پر اپنے مجتہد کے فتویٰ کے مطابق ہی عمل کرنا ضروری ہے؟

ج: موسیقی سننے کے بارے میں جواز اور عدم جواز کا فتویٰ حکومتی احکام میں سے نہیں ہے



بلکہ یہ فقہی اور شرعی حکم ہے۔ اور ہر مکلف کو مذکورہ مسئلہ میں اپنے مرجع کی نظر کے مطابق عمل کرنا ہوگا ہاں اگر موسیقی ایسی ہو جو کہ لہو و گناہ کی محافل سے مناسبت نہیں رکھتی اور نہ ہی اس پر مفسدہ مترتب ہو تو ایسی موسیقی کے حرام ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

س ۱۱۳۸: موسیقی اور غنا سے کیا مراد ہے؟

ج: آواز کو اس طرح گلے میں گھمانا کہ جو محافل لہو سے مناسبت رکھتا ہے غنا کہلاتا ہے اسکا شمار گناہوں میں ہوتا ہے یہ سننے اور گانے والے پر حرام ہے۔ لیکن موسیقی آلات موسیقی کا بجانا ہے۔ اگر یہ لہو و گناہ کی محافل میں راجح طریقے سے ہو تو بجانے اور سننے والے پر حرام ہے لیکن اگر مذکورہ صفات کے ساتھ نہ ہو تو بذات خود موسیقی جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س ۱۱۳۹: میں ایسی جگہ کام کرتا ہوں جس کا مالک ہمیشہ گانے کے کیسٹ سنتا ہے اور مجھے بھی مجبوراً سننا پڑتے ہیں کیا یہ میرے لیے جائز ہے یا نہیں؟

ج: اگر کیسٹوں میں موجود لہوی موسیقی اور غنا لہو و گناہ کی محافل سے مناسبت رکھتے ہوں تو انکا سننا جائز نہیں ہے ہاں اگر آپ مذکورہ جگہ میں حاضر ہونے پر مجبور ہیں تو آپ کے وہاں جانے اور کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن آپ پر واجب ہے کہ گانے کان لگا کر نہ سنیں اگرچہ آواز آپ کے کانوں میں پڑے اور سنائی دے۔

س ۱۱۴۰: وہ موسیقی جو اسلامی جمہوریہ (ایران) کے ریڈیو اور ٹیلیوژن سے نشر ہوتی ہے کیا حکم رکھتی ہے اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضرت امام خمینی (قدس سرہ) نے موسیقی کو مطلقاً حلال قرار دیا ہے کیا صحیح ہے؟

ج: حضرت امام خمینی قدس سرہ کی طرف موسیقی کو مطلقاً حلال کرنے کی نسبت دینا جھوٹ اور افترا ہے وہ ایسی موسیقی کو حرام سمجھتے تھے جو گناہ کی محافل سے مناسبت رکھتی ہو جیسا کہ ہماری رائے بھی یہی ہے لیکن موضوع کی تشخیص نقطہ نظر میں اختلاف کا سبب ہے۔ کیونکہ موضوع کو تشخیص دینا خود مکلف کے اوپر چھوڑ دیا گیا ہے بعض اوقات بجانے والے کی رائے سننے والے سے مختلف ہوتی ہے لہذا جسے خود مکلف لہوی اور گناہ کی محافل کے مناسب موسیقی سمجھتا ہو اسکا سننا اس پر حرام ہے البتہ جن آوازوں کے بارے میں مکلف کو شک ہو وہ حلال ہیں اور محض ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے نشر ہو جانا حلال اور مباح ہونے کی شرعی دلیل شمار نہیں ہوتا۔

س ۱۱۴۱: ریڈیو اور ٹیلیوژن سے کبھی کبھی ایسی موسیقی نشر ہوتی ہے جو میری نظر میں لہو اور فسق و فجور کی محافل سے مناسبت رکھتی ہے کیا میرے لئے واجب ہے کہ ایسی موسیقی سے اجتناب کروں؟ اور دوسروں کو بھی روکوں؟

ج: اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ راہ خدا سے منحرف کرنے والی لہوی موسیقی ہے اور یہ لہوی



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

محافل سے مناسبت رکھتی ہے تو آپ کے لئے سننا جائز نہیں ہے لیکن دوسروں کو نہیں عن المنکر کے عنوان سے روکنا اس بات پر موقوف ہے کہ وہ بھی مذکورہ موسیقی کو آپ کی مانند حرام موسیقی سمجھتے ہوں۔

س ۱۱۴۲: وہ لہوی موسیقی اور غنا کہ جسے مغربی ممالک میں ترتیب دیا جاتا ہے کے سننے اور پھیلانے کا کیا حکم ہے؟

ج: لہوی اور لہو و باطل کی محافل سے مناسبت رکھنے والی موسیقی کے سننے کے جائز نہ ہونے میں زبانوں اور ان ملکوں میں کوئی فرق نہیں ہے جہاں یہ ترتیب دی جاتی ہے لہذا ایسی کیسٹوں کی خرید و فروخت، انکا سننا اور پھیلانا جائز نہیں ہے جو غنا اور حرام لہوی موسیقی پر مشتمل ہوں۔

س ۱۱۴۳: مرد اور عورت میں سے ہر ایک کے غنا کی صورت میں گانے کا کیا حکم ہے؟ کیسٹ کے ذریعہ بویا ریڈیو کے ذریعہ؟ موسیقی کے ساتھ ہو یا نہ؟

ج: غنا حرام ہے اور غنا کی صورت میں گانا اور اس کا سننا جائز نہیں ہے چاہے مرد گائے یا عورت، براہ راست ہو یا کیسٹ کے ذریعے چاہے گانے کے ہمراہ آلات لہو استعمال کئے جائیں یا نہ۔

س ۱۱۴۴: جائز اور معقول مقاصد کے لئے مسجد جیسے کسی مقدس مقام میں موسیقی بجانے کا کیا حکم ہے؟

ج: لہوی اور راہ خدا سے منحرف کرنے والی موسیقی جو کہ مجالس لہو و گناہ سے مناسبت رکھتی ہو وہ مطلقاً جائز نہیں ہے اگرچہ مسجد سے باہر اور حلال و معقول مقاصد کے لئے ہو۔ البتہ جن مواقع پر انقلابی ترانے پڑھنا مناسب ہے، مقدس مقامات میں موسیقی کے ساتھ انقلابی ترانے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اسکی شرط یہ ہے کہ یہ امر مذکورہ جگہ کے تقدس و احترام کے خلاف نہ ہو اور نہ ہی مسجد میں نمازیوں کے لئے باعث زحمت ہو۔

س ۱۱۴۵: آیا موسیقی سیکھنا جائز ہے خصوصاً ستار؟ اور دوسروں کو اسکی ترغیب دلانے کا کیا حکم ہے؟

ج: غیر لہوی موسیقی بجانے کیلئے آلات موسیقی کا استعمال جائز ہے اگر دینی یا انقلابی نغموں کیلئے ہو یا کسی مفید ثقافتی پروگرام کیلئے ہو اور اسی طرح جہاں بھی مباح عقلانی غرض موجود ہو مذکورہ موسیقی جائز ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ کوئی اور مفسدہ لازم نہ آئے اور اس طرح کی موسیقی کو سیکھنا اور تعلیم دینا بذاتِ خود جائز ہے لیکن موسیقی کو ترویج دینا جمہوری اسلامی ایران کے بلند اہداف کے ساتھ سازگار نہیں ہے۔

س ۱۱۴۶: عورت جب خاص لحن کے ساتھ شعر و غیرہ پڑھے تو اس کی آواز سننے کا کیا حکم ہے؟ سننے والا جوان ہو یا نہ ہو، مرد ہو یا عورت، اور اگر عورت محارم میں سے ہو تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر خاتون کی آواز غنا کی کیفیت نہ رکھتی ہو اور اس کا سننا لذت کے لیے اور ریہہ کے ساتھ نہ ہو اور اس پر کوئی دوسرا مفسدہ بھی مترتب نہ ہوتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

سلسلے میں سوال میں مذکورہ صورتوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔

س ۱۱۴۷: کیا ایران کی روایتی موسیقی کہ جو اس کا قومی ورثہ ہے حرام ہے یا نہیں؟

ج: وہ موسیقی جو عرف عام میں لہوی موسیقی ہو اور محافل لہو و گناہ سے مناسبت رکھتی ہو وہ مطلقاً حرام ہے چاہے ایرانی ہو یا غیر ایرانی چاہے روایتی ہو یا غیر روایتی۔

س ۱۱۴۸: عربی ریڈیو سے بعض خاص لحن کی موسیقی نشر ہوتی ہے، آیا عربی زبان سننے کے شوق کی خاطر اسے سنا جاسکتا ہے؟

ج: لہوی موسیقی جو کہ محافل لہو و گناہ سے مناسبت رکھتی ہو مطلقاً حرام ہے اور عربی زبان کے سننے کا شوق شرعی جواز نہیں ہے۔

س ۱۱۴۹: کیا بغیر موسیقی کے گانے کی طرز پر گائے جانے والے اشعار کا دہرانا جائز ہے؟

ج: غنا حرام ہے چاہے موسیقی کے آلات کے بغیر ہو اور غنا سے مراد یہ ہے کہ اس طرح آواز کو گلے میں گھمایا جائے جس طرح راہ خدا سے منحرف کرنے والی محافل فسق و فجور میں رائج ہے، البتہ فقط اشعار کے دہرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س ۱۱۵۰: موسیقی کے آلات کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہے اور ان کے استعمال کی حدود کیا ہیں؟

ج: مشترک آلات کی خرید و فروخت غیر لہوی موسیقی بجانے کے لئے اشکال نہیں رکھتی۔

س ۱۱۵۱: کیا دعا، قرآن اور اذان وغیرہ میں غنا جائز ہے؟

ج: غناء سے مراد ایسی آواز ہے جو ترجیع پر مشتمل ہو اور لہو و گناہ کی محافل سے مناسبت رکھتی ہو اور یہ مطلقاً حرام ہے حتیٰ، دعا، قرآن، اذان اور مرثیہ وغیرہ میں بھی۔

س ۱۱۵۲: آج کل موسیقی بعض نفسیاتی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے جیسے افسردگی، اضطراب، جنسی مشکلات اور خواتین کی سرد مزاجی وغیرہ۔ یہ موسیقی کیا حکم رکھتی ہے؟

ج: اگر امین اور ماہر ڈاکٹر کی رائے یہ ہو کہ مرض کا علاج موسیقی پر متوقف ہے تو مرض کے علاج کی حد تک موسیقی کا استعمال جائز ہے۔

س ۱۱۵۳: اگر غنا سننے کی وجہ سے زوجہ کی طرف رغبت زیادہ ہوجاتی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: زوجہ کی جانب رغبت کا زیادہ ہونا، غنا سننے کا شرعی جواز نہیں ہے۔

س ۱۱۵۴: عورتوں کے مجمع میں خاتون کا کنسرٹ اجرا کرنا کیا حکم رکھتا ہے جبکہ موسیقی بجانے والی بھی خواتین ہوں؟

ج: اگر کنسرٹ کا اجرا لہوی ترجیع (غنا) کی صورت میں ہو یا اسکی موسیقی لہوی، راہ خدا سے منحرف کرنے والی اور محافل گناہ سے مناسبت رکھنے والی ہو تو حرام ہے۔

س ۱۱۵۵: اگر موسیقی کے حرام ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ لہوی ہو اور لہو و گناہ کی محافل سے مناسبت رکھتی ہو تو ایسے گانوں اور ترانوں کا کیا حکم ہے جو بعض لوگوں حتیٰ کہ خوب و بد کونہ سمجھنے والے بچوں میں بھی بیجان پیدا کر دیتے ہیں؟ اور آیا ایسے فحش کیسٹ



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

سننا حرام ہے جو عورتوں کے گانوں پر مشتمل ہوں لیکن بیجان کا سبب نہ ہوں؟ اور ان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو ایسی عوامی بسوں میں سفر کرتے ہیں جنکے ڈرائیور مذکورہ کیسٹ استعمال کرتے ہیں؟

ج: موسیقی یا ہر وہ گانا جو ترجیع کے ہمراہ ہے اگر کیفیت و محتوا کے لحاظ سے یا گانے، بجانے کے دوران گانے یا بجانے والے کی خاص حالت کے اعتبار سے غنا یا لہوی اور لہو و گناہ کی محافل کے مناسب موسیقی ہوتو اس کا سننا حرام ہے حتیٰ ایسے افراد کے لئے بھی کہ جنہیں یہ بیجان میں نہ لائیں اور تحریک نہ کریں اور اگر عوامی بسوں یا دوسری گاڑیوں میں لہوی موسیقی نشر ہو تو ضروری ہے کہ سفر کرنے والے لوگ اسے کان لگا کر نہ سنیں اور نہی عن المنکر کریں۔

س ۱۱۵۶: آیا شادی شدہ مرد اپنی بیوی سے لذت حاصل کرنے کے قصد سے نا محرم عورت کا گانا سن سکتا ہے؟ آیا زوجہ کا غنا اپنے شوہر یا شوہر کا اپنی زوجہ کے لئے جائز ہے؟ اور آیا یہ کہنا صحیح ہے کہ شارع مقدس نے غنا کو اس لئے حرام کیا ہے کہ غنا کے ہمراہ ہمیشہ محافل لہو و لعب ہوتی ہیں اور غنا کی حرمت ان محافل کی حرمت کا نتیجہ ہے۔

ج: غنا کہ جو اس طرح ترجیع صوت پر مشتمل ہو کہ راہ خدا سے منحرف کرنے والا بھی اور لہو و گناہ کی محافل سے مناسب ہو مطلقاً حرام ہے حتیٰ میاں بیوی کا ایک دوسرے کے لئے بھی اور بیوی سے لذت کا قصد غنا کو مباح نہیں کرتا اور غنا وغیرہ کی حرمت شریعت مقدسہ میں تعبداً ثابت ہے اور شیعہ فقہ کے مسلمات میں سے ہے اور انکی حرمت کا دارو مدار فرضی معیارات اور نفسیاتی و اجتماعی اثرات کے اوپر نہیں ہے بلکہ یہ مطلقاً حرام ہیں اور ان سے مطلقاً اجتناب واجب ہے جب تک ان پر یہ عنوان حرام صادق ہے۔

س ۱۱۵۷: بعض آرٹ کا لجز کے طلبا کے لئے اسپیشل دروس کے دوران انقلابی ترانوں اور نغموں کی کلاس میں شرکت لازمی ہے۔ جہاں وہ موسیقی کے آلات کی تعلیم لیتے ہیں اور مختصر طور پر موسیقی سے آشنا ہوتے ہیں اس درس کے پڑھنے کا اصلی آلہ آرگن ہے۔ اس مضمون کی تعلیم کا کیا حکم ہے؟ جبکہ اس کی تعلیم لازمی ہے۔ مذکورہ آلہ کی خرید و فروخت اور اسکا استعمال ہمارے لئے کیا حکم رکھتا ہے؟ ان لڑکیوں کیلئے کیا حکم ہے جو مردوں کے سامنے پریکٹس کرتی ہیں؟

ج: انقلابی ترانوں، دینی پروگراموں اور مفید ثقافتی و تربیتی سرگرمیوں میں موسیقی کے آلات سے استفادہ کرنے میں بذات خود کوئی حرج نہیں ہے۔ مذکورہ اغراض کے لئے موسیقی کے آلات کی خرید و فروخت نیز انکا سیکھنا اور سکھانا جائز ہے اسی طرح خواتین حجاب اور اسلامی آداب و رسوم کی مراعات کرتے ہوئے کلاس میں شرکت کرسکتی ہیں۔

س ۱۱۵۸: بعض نغمے ظاہری طور پر انقلابی ہیں اور عرف عام میں بھی انہیں انقلابی سمجھا جاتا ہے لیکن یہ معلوم نہیں ہے کہ گانے والے نے انقلابی قصد سے نغمہ گایا ہے یا طرب اور لہو کے ارادے سے، ایسے نغموں کے سننے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ ان کے گانے والا مسلمان نہیں ہے، لیکن اس کے نغمے ملی ہوتے ہیں اور انکے بول جبری تسلط کے خلاف ہوتے ہیں اور استقامت پر ابھارتے ہیں۔

ج: اگر سامع کی نظر میں عرفاً گانے کی کیفیت اور راہ خدا سے منحرف کرنے والے گانے جیسی نہ ہو تو اس کے سننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور گانے والے کے قصد، ارادے اور محتوا کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

س ۱۱۵۹: ایک جوان بعض کھیلوں میں بین الاقوامی کوچ اور ریفری کے طور پر مشغول ہے اسکے کام کا تقاضا یہ ہے کہ وہ بعض ایسے کلبوں میں بھی جائے جہاں حرام موسیقی اور غنا نشر ہو رہے ہوتے ہیں اس بات کو نظر میں رکھتے ہوئے کہ اس کام سے اسکی معیشت کا ایک حصہ حاصل ہوتا ہے اور اس کے رہائشی علاقے میں کام کے مواقع بھی کم ہیں کیا اسکے لئے یہ کام جائز ہے؟

ج: اس کے کام میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ لہوی موسیقی اور غنا کا سننا اس کے لئے حرام ہے اضطراب کی صورت میں حرام غنا اور موسیقی کی محفل میں جانا اس کے لئے جائز ہے البتہ توجہ سے موسیقی نہیں سن سکتا، بلا اختیار جو چیز کان میں پڑے اس میں کوئی حرج نہیں ہے

س ۱۱۶۰: آیا توجہ کے ساتھ موسیقی کا سننا حرام ہے یا کان میں آواز کا پڑنا بھی حرام ہے؟

ج: غنا یا لہوی موسیقی کے کان میں پڑنے کا حکم اسے کان لگا کر سننے کی طرح نہیں ہے سوائے بعض ان مواقع کے جن میں عرف کے نزدیک کان میں پڑنا بھی کان لگا کر سننا شمار ہوتا ہے۔

س ۱۱۶۱: کیا قرآن کے ہمراہ ایسے آلات کے ذریعے موسیقی بجانا کہ جن سے عام طور پر لہو و لعب کی محافل میں استفادہ نہیں کیا جاتا جائز ہے؟

ج: اچھی آواز اور قرآن کریم کے شایان شان صدا کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ یہ ایک بہتر امر ہے بشرطیکہ حرام غنا کی حد تک نہ پہنچے البتہ تلاوت قرآن کے ساتھ موسیقی بجانے کا کوئی شرعی جواز اور دلیل موجود نہیں ہے۔

س ۱۱۶۲: محفل میلاد و غیرہ میں طبلہ بجانے کا کیا حکم ہے؟

ج: لہوی اور لہو و گناہ کی محافل کے مناسب کیفیت میں آلات موسیقی سے استفادہ کرنا مطلقاً حرام ہے۔

س ۱۱۶۳: موسیقی کے ان آلات کا کیا حکم ہے کہ جن سے تعلیم و تربیت والے نغموں کے پڑھنے والی ٹیم کے رکن طلبا استفادہ کرتے ہیں

ج: موسیقی کے ایسے آلات جو عرف عام کی نگاہ میں مشترک اور حلال کاموں میں استعمال کے قابل ہوں انہیں غیر لہوی طریقے سے حلال مقاصد کے لئے استعمال کرنا جائز ہے لیکن ایسے آلات جو عرف کی نگاہ میں لہو کے مخصوص آلات سمجھے جاتے ہوں انکا استعمال جائز نہیں ہے۔

س ۱۱۶۴: کیا موسیقی کا وہ آلہ جسے ستار کہتے ہیں بنانا جائز ہے اور کیا پیشے کے طور پر اس سے کسب معاش کیا جاسکتا ہے، اس کی صنعت کو ترقی دینے اور اسے بجانے والوں کی حوصلہ افزائی کے لئے سرمایہ کاری و مالی امداد کی جاسکتی ہے؟ اور اصل خالص موسیقی پھیلانے اور زندہ رکھنے کے لئے ایرانی روایتی موسیقی کی تعلیم دینا جائز ہے یا نہیں؟

ج: قومی یا انقلابی ترانوں یا ہر حلال اور مفید چیز میں موسیقی کے آلات کا استعمال جب تک محافل گناہ کے مناسب لہو تک نہ پہنچے بلا اشکال ہے اسی طرح اس کے لئے آلات کا بنانا اور



مذکورہ ہدف کے لئے تعلیم و تعلم بھی بذاتِ خود اشکال نہیں رکھتے۔

س ۱۱۶۵: کونسے آلات لہو شمار کئے جاتے ہیں کہ جن کا استعمال کسی بھی حال میں جائز نہیں ہے؟

ج: وہ آلات جو عام طور پر لہو و لعب میں استعمال ہوتے ہیں اور جن کی کوئی حلال منفعت نہیں ہے -

س ۱۱۶۶: جو آڈیو کیسٹ حرام چیزوں پر مشتمل ہے کیا اس کی کاپی کرنا اور اس پر اجرت لینا جائز ہے؟

ج: جن کیسٹوں کا سننا حرام ہے ان کی کاپی کرنا اور اس پر اجرت لینا جائز نہیں ہے۔